

اللہ تعالیٰ کی سمیت ان کو حاصل ہو جاتی ہے۔

قَالَ رَأَيْتُمُكُمْ رِبْتَ - الْمَأْتِدَا ع

لَا رَأَيْتُمُكُمْ رِبْتَ (خاص مجھے ڈرو) مقصد یہ ہے کہ: ایفائے عہد کے سلسلے میں بظاہر جو مشکلات نظر آتی ہیں یا بظاہر جن نقصانات کا اندیشہ ہے اس کی پرواہ نہ کرو، اگر کوئی اندیشہ سود مند ہو سکتا ہے تو وہ صرف خدا کا ڈر ہے۔

عبدالمحسن عاجز مالیک کوٹلوی

خدا محفوظ رکھے آدمی کو نفس کے شر سے

مرے آتما، ہوتے ہم اس طرح رخصت ترے گھر سے
لکھیں گے اک نئی تاریخ ہم پھر نوکِ خنجر سے
شرف حاصل ہوا ہے مجھ کو یہ جن مقدر سے
حقیقت میں نہیں کوئی بڑا شر نفس کے شر سے
مرے آتما! اگر یوں بس میں لوٹا ترے دسے
ہوئی حاصل مجھے یہ شے مے مولاترے ڈسے
خدا محفوظ رکھے آدمی کو نفس کے شر سے
وہ پھر ڈرتا نہیں کیوں قبر کے پر خوفِ منظر سے
رواں ہوگی غلائق اس طرح میدانِ محشر سے
کیا اعراض جس انسان نے اقوالِ پیغمبر سے

دھرکتے دل، رزتے پاؤں سے در دیدہ ترے
کھلے گا اب نیا اک باب پھر راہِ شہادت کا
ہمیشہ شادماں رہتا ہوں میں اپنے مقدر پر
اگرچہ بزمِ عالم میں بڑے اقوام ہیں شر کے
نہیں کوئی بھی در ایسا جہاں امید برائے
ڈرا بھی ڈر کسی بھی شے کا اب دل میں نہیں میرے
یہ محبوبِ خدا دائم دعا کرتے تھے خطبوں میں
شبِ تاریک میں صحرا نور دی سے جو ڈرتا ہے
کوئی جنت میں جائے گا کوئی دوزخ میں جائے گا
کرے گا اس سے پھر اعراض اللہ کا پیغمبر بھی

اگر ایمان ہے تیرا حسابِ یومِ محشر پر
تو کیوں بے فکر ہے عاجز حسابِ یومِ محشر سے